

کرنے لگتے ہیں، یا کبھی کبھی بعض ایسے مضامین ”پیغام حق“ میں شائع کر دیتے ہیں جو رسالے کے اصل مقصد سے ہٹے ہوئے ہوتے ہیں! ہمیں امید ہے کہ آئندہ اس میں احتیاط برتی جائے گی۔ ”۴“

”تصویرِ راجپور“ مرتبہ برق زیدی۔ تقطیع ۱۹۱۶ء صفحات ۳۰۰ کا فہرستہ، کتابت طباعت معمولی قیمت سالانہ دو روپے چار آنے (۱۹۱۶ء) تہہ ۱۔ نمبر ”تصویر“ راجپور اسٹیٹ (لیوپی)،

یہ مصور اہنامہ کچھ عرصہ سے راجپور سے شائع ہونا شروع ہوا ہے، اس میں ادبی مضامین نظم و نثر کے ساتھ اچھے علمی و تاریخی مضامین بھی شائع ہوتے ہیں۔ لیکن رسالے کی صورتی و پوزیشن کا کٹوں کی طبیعتوں پر چھلے ہوئے اس محمود و افسردگی کی غمازی کر رہی ہے، جس کا خود رسالے کے حق میں مضرت رسا ثابت ہونا لازمی ہے، اس وقت فروری و مارچ کا مشترک نمبر ہمارے سامنے ہے، جس کی کتابت اور طباعت کی خامیاں ذوق سلیم پر نہایت گراں گزرنے والی ہیں۔ معلوم نہیں یہ بے توجہی کا نتیجہ ہے یا اس پڑمردگی کا اثر جو ہم اس کے کارکنان کی طرف سے محسوس کر رہے ہیں۔ دونوں صورتوں میں رسالے کا جدوجہد حیات میں کامیاب ہونا امر محال ہے، ضرورت ہے کہ ارباب تصویر اس طرف پورے طور سے توجہ دیں اور اس کے معیار کو ہر حیثیت سے بلند تر کرنے کی سعی کریں، تاکہ یہ اپنے لئے کوئی اچھا مقام حاصل کر سکے۔ ۳۳

”مشہور“ دہلی مرتبہ: حکیم محمد تقی دہلوی۔ تقطیع ۲۰۰۰ء صفحات تقریباً ۵۰ کتابت طباعت عمدہ کا فہرستہ معمولی، قیمت سالانہ ایک روپیہ۔ مقام اشاعت ہمتا ز منزل فراشخانہ دہلی۔

”مشہور“ دہلی کا یہ اہنامہ اگرچہ تجارتی استفادہ کی غرض سے جاری کیا گیا ہے، لیکن ایک روپیہ میں یہ اچھے اچھے مضامین اپنے قارئین تک پہنچاتا ہے جو عام معلومات اور دلچسپی کے لحاظ سے کامیاب ہوتے ہیں، اس کے تازہ نمبر (مئی سنہ) میں ہندوستان کے مشہور ادباء و شعرا کے مضامین شریک اشاعت ہیں۔ ”اصلاح تمدن“ سر شاہ سلیمان صاحب کا

ایک مفید مضمون ہے۔ اوز سوج دیوتا ڈاکٹر سید احمد بریلوی کی علمی کاوش ہے، اور بہت پر مغز اور
افسانہ نگاروں میں انصار نامری، فضل حق قریشی، اور شعراء میں تجوید دہلوی، جوش ملیح آبادی، اور
فراق گورکھپوری جیسے حضرات نمایاں نظر آتے ہیں مجموعی حیثیت سے یہ رسالہ اچھا ہے، لیکن ضرورت ہے کہ
اس میں زیادہ سے زیادہ تنوع پیدا کیا جائے کیونکہ رسالہ کا اصل مقصد وسیع طرح کا سیانی حاصل کرے گا۔

”م“

”مسافر مراد آباد“ اراکین ادارہ، کوکب مراد آبادی۔ رئیس امرودی۔ مادل ادیب مراد آبادی تقطیع ۳۰۰۲۔
صفحات ۳۰۰۔ قیمت سالانہ دو روپے۔ مقام اشاعت، مسافر خانہ اسلامیہ مراد آباد، کاغذ معمولی، کتابت طباعت متوسط۔
یہ ایک ادبی ماہنامہ جو چند ادب دوست اور باہمت نوجوانوں کی متحدہ کوششوں سے جاری ہوا
ہے، قریب قریب یک نغمہ مضامین کا مکان ادارہ کی رنگینی طبع کا اظہار کرتے ہیں، اور عام ذوق و دلچسپی سے
بہت قریب ہیں، رسالہ میں تنوع پیدا کرنے اور دلچسپیوں کو بڑھانے کے لئے اس کا عملہ ادارت ہمیشہ
کوشاں رہتا ہے، اور شرو و نظم و نون میں ہی اس کا خیال رکھتا ہے۔ کچھ عرصہ سے اس کے آخر میں ماہنامہ
”مصحف نازک“ بھی شامل کر دیا گیا ہے، جو پہلے عنایت مجید بیگم کے زیر ادارت لاہور سے شائع ہوتا تھا۔
ہم نہایت غلوں کے ساتھ ارباب مسافر سے گزارش کریں گے کہ وہ ٹھنڈے دل کے ساتھ غورو
فکر سے کام لیکر اپنے جریدے کو رسوائے عالم شایات سے بچائیں، اور صرف وہ مضامین مسافر میں شائع
کریں جو نوجوانوں میں صحیح معنی میں ذہنی ارتقاء کے ساتھ فکری و ملی بیداریاں پیدا کرے کے اہل
ہوں، وقت کی ضرورتوں کو پہچاننا اور اپنے فرائض کو سمجھنا ہی انسانی زندگی کی قیمتوں کو بلند کرتا ہے
اور دماغی حیاشیاں انسان کو تباہیوں کے سب سے گہرے غار میں پھینک دیتی ہیں، ہمیں توقع ہے کہ پہلی
اس قلمدانہ گزارش کی طرف توجہ دی جائیگی۔

”م“